بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۷/۷۲ | جمعرات ۲۵ رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ - ۷ وفا ۱۳۶۲ ہش - ۷ جولائی ۱۹۸۳ء | نمبر ۱۵۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری دعا ہے کہ خداوند کریم سب خدام کو الداعی الی اللہ بنا دے

خداوند کریم کی توحید اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت دنیا میں قائم ہو

مجالس خدام الاحمدیہ آندھرا کے دوسرے سالانہ اجتماع کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا روح پرور پیغام

مجالس خدام الاحمدیہ آندھرا پردیش کا دوسرا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۸، ۲۹ مئی ۱۹۸۳ کو حیدرآباد میں منعقد کیا گیا۔ یہ پیغام مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۸۳ء کو اجتماع کے افتتاحی اجلاس میں مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم حیدرآباد نے تلاوت قرآن کریم عہد دوہرائے جانے اور نظم پڑھے جانے کے بعد پڑھ کر سنایا۔
حضور ایدہ اللہ کا یہ پیغام ہفت روزہ بدر ۲۳ احسان ۱۳۶۲ ہش (جون ۱۹۸۳ء) کے صفحہ اول پر شائع ہوا ہے اس شمارہ کے حوالے سے مکمل متن ہدیہ قارئین ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

مکرم و محترم حمید الدین شمس صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپکی دو چٹھیاں مورخہ ۹/۴/۸۳ موصول ہوئی ہیں۔ میری دعا ہے خداوند کریم آپ سب خدام کو الداعی الی اللہ بنا دے اور آپ کی دعوت الی اللہ میں تاثیر پیدا فرمائے۔ لوگوں کے دلوں کو آواز حق و صداقت کے قبول کرنے کیلئے کھول دے۔ خداوند کریم کی توحید اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت دنیا میں قائم ہو۔ شریعت قرآنیہ کا نفاذ ہو۔ اور ساری دنیا اخوت اسلامی میں داخل ہو کر امن و سکون اور اطمینان کا سانس لے اور فلاح دارین نصیب ہو۔ خداوند کریم آپ کو اپنے فضل و کرم سے نوازتا چلا جاوے اور مقبول خدمت دین کی توفیق ملتی رہے۔ خداوند کریم ہر آن آپ کا حافظ و ناصر ہو اور اس کے سایہ تلے بڑھتے چلے جاؤ۔ آمین۔

والسلام
خاکسار
مرزا طاہر احمد
خلیفۃ المسیح الرابع

۲ مئی ۱۹۸۳ء

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۶ وفا/جولائی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بدستور ناساز چلی آ رہی ہے۔
احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولائے کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ و پرنسپل جامعہ احمدیہ چند روز سے شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس قیمتی وجود کو صحت عطا کرے اور تادیر خدمت سلسلہ کی توفیق عطا کرتا چلا جائے۔ آمین!
(مرزا نعیم احمد۔ دارالصدر۔ ربوہ)

— راولپنڈی سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع ملی ہے کہ مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی وکیل التبشیر کی صحت خدا کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد مکمل صحت عطا فرمائے۔
(ایڈیشنل وکیل التبشیر ربوہ)

— خاکسار کی والدہ محترمہ اہلیہ چوہدری مظفر الدین صاحب کا پتے کا اپریشن ہوگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب رہا۔ ابھی کمزوری باقی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔
(مغفور احمد قمر مربی سلسلہ)

تحریک دعائے خاص

رمضان المبارک کا آخری عشرہ اپنی تمام برکتوں اور فضلوں کے ساتھ شروع ہو چکا ہے۔ ان مبارک ایام میں احباب جہاں اپنے لئے دعائیں کریں گے۔ وہاں اپنے ان مجاہد بھائیوں کو بھی اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں جو دنیا کے دور دراز کے ممالک میں فریضۂ تبلیغ انجام دے رہے ہیں اور مشکل اور نامساعد حالات میں بھی اعلائے کلمۂ اسلام کے لئے جہاد میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے کام میں برکت ڈالے۔ ان کی مساعی کو مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ انہیں کامیابیوں سے نوازے اور جلد از جلد تمام دنیا میں اسلام کے روحانی غلبہ کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین!
(بشیر احمد رفیق
ایڈیشنل وکیل التبشیر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہِ رمضان اور لذّتِ احساس

سکون و سکینت سے بھرپور دیکھا
ہر اک لمحہ جیون کا پُرنور دیکھا
کلامِ خدا سے فضائیں مُعطّر
عجب ماہِ رمضاں کا دستور دیکھا
بہت مطمئن سی ہے کیفیتِ دل
نکھرتے سویروں کو مغرور دیکھا
دُکھن اور چبھن کا نشاں مٹ گیا ہے
اُمڈتے اندھیروں کو مجبور دیکھا
پھبن رات کی کچھ نرالی سی دیکھی
سویرا ہر اک شب میں مستور دیکھا
جھلک صبحدم کالی کملی کی دیکھی
کہ ہم نے چراغِ سرِ طور دیکھا
گزرتی ہو جیسے پَوَن بادلوں سے
ہر اک کو تھکن سے بہت دُور دیکھا
مِلن کی لگن سے یہ دل شاد دیکھے
محبّت کی آنکھوں کو مخمور دیکھا
ہر اک پیرہن گلبدن ہو گیا ہے
چمن نور و برکت سے معمور دیکھا
قرینے تقدّس کے راس آ گئے ہیں!
سخن کے تقاضوں کو مفرور دیکھا
سمن کی طرح تازہ دم لگ رہا تھا
جسے ہم نے اکثر تھا مہجور دیکھا
جسے اہلِ دل نے تھا ناشاد پایا
اُسے جذب و اُلفت سے مسرور دیکھا
کشائش کا اِک قلزمِ بیکراں ہے
عریضہ دُعاؤں کا منظور دیکھا

(ڈاکٹر فہمیدہ منیر ربوہ)

جو دعا کیجئے قبول ہے آج

ماہِ رمضاں - نویدِ رحمت ہے
آیۂ خیر - وجہِ برکت ہے
زندگی میں یہ ماہ پھر آیا
خوش نصیبی ہے اور سعادت ہے
بند ہیں سارے درِ جہنم کے
اور وا ہر ایک باب جنّت ہے
بہرا فرشتگان اِذنِ نزول
پئے شیطاں - مگر اسارت ہے
اسمیں قرآن کا نزول ہوا
ماہِ رمضاں کی یہ فضیلت ہے
ماہِ رمضاں کا آخری عشرہ
یاد رکھئے کلید جنّت ہے

سخت دشوار ہے مسلمانی
اس میں ہر گام پر شہادت ہے
جتنا مسجدوں میں کفر کی جنگ
اہلِ ایمان کی علامت ہے
تم ہو کمزور پر تمہارا خدا
قادر و مقتدر ہے قوّت ہے
اُس کے آگے جھکو بہ شب - بہ نیاز
کہ یہی بہترین انابت ہے
ہر گھڑی عرش سے پیامِ سکوں
ہر گھڑی غیب سے بشارت ہے
ہم پہ اللہ کا ہے کرم - محمود
ہم پہ سایہ فگن خلافت ہے
رُوح کے واسطے پیامِ نشاط
پئے دل موجبِ مسرّت ہے
"چل رہی ہے نسیمِ رحمت کی"
رنگ پر شانِ استجابت ہے
"جو دعا کیجئے قبول ہے آج"

(مرزا محمود احمد دارالصدر غربی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنی آیت وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ کی عملی تفسیر

"الفضل" اور جماعت کے دیگر رسائل کا مطالعہ کیوں ضروری ہے

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ مغربی افریقہ)

(قسط ۳ آخری)

تائیداتِ الٰہیہ اور قبولیتِ دعا کے نشانات

(واقعات)

ہشتم: اس لئے کہ "الفضل" میں خاندانِ حضرت مسیح موعودؑ اور دیگر مرکزی شخصیات کی صحت و سلامتی کے متعلق خبریں اور مرکزِ سلسلہ کے حالات اور مرکزی اداروں کے اعلانات شائع ہوتے ہیں جن کا جاننا مرکز سے وابستگی کے لئے بیحد ضروری ہے نیز اندرون اور بیرون پاکستان خدمتِ دین کرنے والے مجاہدین کی رپورٹیں جماعت کی ترقی کی رفتار اور اس سلسلہ میں تائیداتِ الٰہیہ اور قبولیتِ دعا کے نشانات و واقعات اور دشمنانِ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ناکامی و نامرادی کے حالات۔ متوفی احباب کا ذکرِ خیر اور مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات اور تقریباً ہر موضوع اور ہر TOPIC پر محققانہ اور مفید عام مضامین علمائے سلسلہ کے شائع ہوتے رہتے ہیں۔ کون انکار کر سکتا ہے کہ ان سب امور کا روز بروز جاننا اپنے علم و معرفت اور تجربہ میں زیادتی اور ایمان کی سلامتی کے لئے نہایت ضروری ہے۔

خاکسار ایسے شواہد پیش کر سکتا ہے اس امر کے ثبوت میں کہ الفضل کا باقاعدہ مطالعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انسان کو نہ صرف دیندار اور تقویٰ شعار بنا سکتا ہے بلکہ ناخواندہ کو خواندہ اور دینی امور سے نابلد محض کو دینی لحاظ سے اچھا خاصا صاحبِ علم و فضل بنا سکتا ہے۔ خاکسار کے والد صاحب مرحوم بالکل ناخواندہ تھے مگر انہیں جوانی کے زمانہ سے سلسلہ کے اخبارات و رسائل دیکھنے اور اُلٹنے پلٹنے کا شوق اور ایک قسم کی عقیدت تھی۔ تیس چالیس سال تک از خود یا کسی سے تھوڑی بہت مدد لے کر حرف شناسی کی کوشش کرتے رہنے سے وہ اس قابل ہو گئے تھے کہ خود ہی الفضل کا مطالعہ کر لیتے۔ چنانچہ جب تک بینائی نے ساتھ دیا الفضل باقاعدہ دیکھتے اور فائدہ اٹھاتے رہے۔ مجھے یقین ہے کہ جماعت کے مخلصین میں ایسی اور بھی کئی مثالیں ہوں گی۔

ایک مخلص خاندان کے چشم و چراغ

اس عاجز کے نہایت واجب الاحترام دوست اور جماعت امرتسر کے ایک نہایت مخلص خاندان کے چشم و چراغ محترم ڈاکٹر سر جن مسعود احمد صاحب آف ڈیوس روڈ لاہور سے گذشتہ سالوں میں مجھے دو مرتبہ اپریشن کرانا پڑا۔ اپریشن کے بہت بعد جبکہ خاکسار اُن سے طبی مشورہ کے لئے گھر پر ملا تو باتوں باتوں میں میری نظموں اور مضامین کا مجھ سے انہوں نے ذکر فرمایا۔ میں نے عرض کیا کہ اس سے تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ الفضل باقاعدہ پڑھتے ہیں۔ دن بھر آپ کئی کئی اپریشن کرتے اور کئی ڈیوٹیاں ادا کرتے ہیں آپ کو الفضل کے مطالعہ کا کیسے وقت ملتا ہے۔ کہنے لگے میں الفضل روزانہ باقاعدہ پڑھتا ہوں اور اس سے مجھے اتنی دینی معلومات حاصل ہوتی ہیں کہ اب میں ہر دینی مسئلہ کی تہہ تک پہنچ جاتا ہوں۔ میں جب انگلستان سے میڈیکل کورس پاس کر کے واپس آیا یا شاید فرمایا کہ انگلستان جاتے ہوئے میرے چچا حضرت قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے نے مجھے نصیحت کی تھی کہ کیسے بھی حالات ہوں الفضل کا ضرور باقاعدہ مطالعہ کیا کرو اس سے نہ صرف خدا کے فضل سے تمہارا ایمان سلامت رہے گا بلکہ دینی معلومات سے بہرہ ور ہوتے رہو گے چنانچہ ان کی نصیحت کے مطابق جوانی کے ایام سے ہی میں الفضل کا باقاعدہ مطالعہ کرتا ہوں اور ان کی اس نصیحت پر عمل نے مجھے بہت فائدہ دیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کو صحت و سلامتی سے رکھے اور زیادہ سے زیادہ خدمتِ خلق اور خدمتِ دین کی توفیق دے اور ان کی اولاد کو بھی احمدیت کی برکات سے مالا مال کرے اور اپنی پناہ میں رکھے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف عرصہ سے دل کے مریض ہیں اور علاج کے لئے انگلستان جا رہے ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

غریب الوطنی میں الفضل کی قدر و قیمت

پس یہ درست ہے کہ الفضل کا باقاعدہ مطالعہ کرنا ضیاعِ وقت قطعاً نہیں بلکہ اس میں فائدہ ہی فائدہ ہے اور اسے خریدنا اور اس کے لئے خریدار مہیا کرنا یا کسی رنگ میں اس کی اعانت کرنا ایک اہم جماعتی خدمت اور دینی جہاد ہے۔ ایک احمدی جب اپنا وطن چھوڑ کر کسی غرض کے لئے بیرونی ممالک میں جاتا ہے تو وہاں اسے الفضل کی اہمیت اور قدر و قیمت کا صحیح اندازہ ہوتا ہے۔ مجھے خود بھی تجربہ ہے کہ کس بے تابی سے بیرونی ممالک میں کام کرنے والے مبلغین اور پاکستانی احمدی احباب اپنی ڈاک میں الفضل کی آمد کے منتظر رہتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے متعلق سُنا ہے کہ بیرونی ممالک کے دوروں کے دوران مختلف مشنوں کے مراکز میں پہنچتے ہی اکثر سب سے پہلے الفضل طلب کر کے بغور مطالعہ فرمایا کرتے تھے۔ مرکزِ سلسلہ میں بھی حضور رحمہ اللہ روزانہ باقاعدہ اتنی گہری نظر سے دیکھتے تھے کہ اگر کسی اشتہار میں بھی بھولے سے کوئی خامی ہوتی یا کوئی لفظ رہ جاتا تو ادارہ کی رہنمائی فرماتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا بھی یہی حال ہے۔ غرضیکہ جماعت کے بے شمار احباب الفضل باقاعدہ پڑھتے اور اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ایک مرتبہ ۱۹۲۹ء میں میری افریقہ سے واپسی پر حضرت مولانا عبدالمغنی صاحب وکیل التبشیر اور ناظر اصلاح و ارشاد مجھے ساتھ لے کر سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضور نے مولانا صاحب سے پہلی بات ہی خفگی کے انداز میں یہ فرمائی کہ میں نے فلاں شخص کے گھر میں الفضل دیکھا ہے اس کا کاغذ نہایت ردی تھا۔ اور اس کے فلاں صفحہ کی چھپائی بھی نہایت مدہم تھی۔ آپ اچھے کاغذ پر چھپا ہوا اخبار چن کر مجھے بھیج دیتے ہیں یہ طریق درست نہیں الفضل کے ہر پرچہ کی چھپائی معیاری ہونی چاہیئے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مصلح موعود بھی الفضل بڑی توجہ اور گہری نظر سے مطالعہ فرماتے اور ادارہ کی رہنمائی فرمایا کرتے تھے۔

اخبار خرید سکنے کے باوجود دوسروں سے

(لے کر پڑھنے والے)

میرے ایک عزیز ہر شام کو جب گھر آتے ہیں تو اس قدر باقاعدگی اور شوق سے الفضل پڑھتے ہیں کہ ان کی والدہ اہتمام سے شام سے پہلے ہی الفضل کا پرچہ ڈھونڈ کر اُن کے لئے تیار رکھتی ہیں۔ ان کے والد صاحب کا یہ حال ہے کہ روزانہ جب الفضل کی آمد کا وقت ہوتا ہے تو بعض دفعہ تین چار مرتبہ صحن میں جا کر دیکھتے ہیں کہ الفضل آیا ہے کہ نہیں اور آنے پر بڑی دلچسپی سے پڑھتے ہیں۔ البتہ یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض احباب الفضل پڑھتے تو ہیں لیکن خود خریدار نہیں بنتے بلکہ ہمسائیوں یا کسی اور جگہ سے دو چار روز کے الفضل اکٹھے منگوا کر پڑھتے ہیں۔ یہ صورتِ حال نادار طبقہ کے لئے تو قابلِ قبول بلکہ قابلِ ستائش ہے لیکن مخیر احباب کے لئے ایسا کرنا زیب نہیں دیتا اور ان کا یہ عذر کہ ہم اس لئے نہیں خریدتے کہ بعد میں ہم پرچے محفوظ نہیں رکھ سکتے اور گھر میں ادھر اُدھر گرے پڑے رہنے سے بے حرمتی ہوتی ہے بھی معقول عذر نہیں ہے۔ پاکستان کے دو بڑے شہروں میں مجھے اپنے دو تین مخیر دوستوں کے ہاں ٹھہرنے کا اتفاق ہوا تو میرے الفضل طلب کرنے پر انہوں نے یہی عذر کیا کہ الفضل پڑھتے تو ہم بھی باقاعدہ ہیں مگر خود نہیں خریدتے کیونکہ بعد میں بے حرمتی ہوتی ہے۔

ایسے احباب کو حضرت مصلح موعود رحمہ اللہ

(کی تنبیہ)

ایک مرتبہ حضرت مصلح موعود رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایسے احباب کو تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ الفضل کی قدر و قیمت اب گھٹے گی نہیں بلکہ بڑھتی ہی جائے گی کیونکہ اس میں جماعت کی تاریخ محفوظ ہو رہی ہے اور یہ جماعت کی تعلیم و تربیت کا ذریعہ ہے آج سے پچاس ساٹھ سال بعد اس کا ایک ایک شمارہ ہزاروں روپے قیمت پائے گا۔ پس جو احباب الفضل کے فائل محفوظ نہیں رکھتے انہیں اس طرف توجہ دینی چاہیئے اور اگر وہ محفوظ نہیں رکھ سکتے تو کسی لائبریری یا ادارے کو دے دیا کریں لیکن محض اس وجہ سے کسی سے عاریۃً لے کر پڑھنا درست فعل ہے اور الفضل کا جائز حق مارنے کے مترادف ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کسی سے اخبار لے کر پڑھنے کو پسند نہیں فرمایا کرتے تھے۔ اور آپ نے اپنی تقاریر میں دو تین مرتبہ یہ بیان فرمایا کہ مغربی ممالک کے لوگ عاریۃً اخبار لے کر پڑھنے کو اس حد تک نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی بس یا ٹرین سے اترتے ہوئے اپنا اخبار اپنی سیٹ پر چھوڑ جائے تو بھی کوئی دوسرا آدمی وہ اخبار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھا کر نہیں پڑھتا بلکہ خود خرید کر اپنا اخبار پڑھتا ہے اور وہاں سفر و حضر میں اپنے کسی ساتھی سے اخبار مانگ کر پڑھنے کو سخت معیوب گردانا جاتا ہے۔ پس اخبار الفضل کسی سے مانگ کر پڑھنا اسی صورت میں جائز سمجھا جا سکتا ہے کہ پڑھنے والا خود خریدنے کے لئے مالی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ ایک عرب شاعر نے کتاب کسی سے مانگ کر پڑھنے کی مذمت کرتے ہوئے کیا خوب کہا ہے ؎

اَلَا یَا مُسْتَعِیْرَ الْکُتُبِ دَعْنِیْ
فَاِنَّ اِعَارَۃً لِلْکُتُبِ عَارٌ

فَمَحْبُوْبِیْ مِنَ الدُّنْیَا کِتَابٌ
فَھَلْ اَبْصَرْتَ مَحْبُوْبًا یُعَارُ

اے عاریۃً کتابیں لے کر پڑھنے والے میرا پیچھا چھوڑ کیونکہ عاریۃً کتابیں لینا دینا ذلیل کن اور نقصان دہ فعل ہے۔ اس دنیا میں میری کتاب مجھے بے حد محبوب ہے اور کیا تو نے کبھی دیکھا ہے کہ کسی کا محبوب اس کی طرف سے کسی دوسرے کو عاریۃً دیا گیا ہو؟

وجہ ظاہر ہے کہ بعض لوگ کتاب یا اخبار عاریۃً لے کر پھر واپس نہیں کرتے اور دینے والا لینے والے کا نام بھول کر کتاب ضائع کر بیٹھتا ہے۔

چند روز ہوئے ایک دوست کی ذاتی لائبریری دیکھ رہا تھا۔ میں نے پوچھا مصر کے محمد حسین ہیکل کی کتاب "حیاۃ محمدؐ" کہاں ہے کہنے لگے کوئی مانگ کر لے گیا تھا میں بھی بھول گیا اور کتاب ضائع ہو گئی۔ اسی طرح مغل پورہ میں ایک مرتبہ مجھے ایک نایاب کتاب "مرزا غلام احمدؑ" کی ضرورت پڑی جن کے پاس موجود تھی ان کے ہاں جا کر دیکھنی چاہی کہنے لگے کوئی مانگ کر لے گیا تھا مگر مانگنے پر بھی دیتا نہیں۔ میری اپنی لائبریری سے میری تین کتب گم گئی تھیں۔ ۱۹۸۱ء میں ایک شہر میں اپنے ایک عزیز دوست کے ہاں مقیم ہوا تو اپنی تینوں کتب اس کی لائبریری میں موجود پائیں۔ میرا نام لکھا تھا۔ کہنے لگے آپ کی ہیں تو لے لیں۔

پس کتب دینے لینے کے نقصانات ظاہر ہیں۔

کتاب کی وفاداری اور محبوبیت کے متعلق ایک اور شاعر نے یہ خوبصورت شعر کہا ہے جو یہاں اگرچہ غیر متعلق ہے لیکن بڑا اچھا ہے۔

اَعَزُّ مَکَانٍ فِی الدُّنٰی سَرْجُ سَابِحٍ
وَخَیْرُ جَلِیْسٍ فِی الزَّمَانِ کِتَابٌ

دنیا میں سب سے زیادہ پُروقار اور معزز کرسی ہوا کے دوش پر تیرنے والے تیز گھوڑے کی پیٹھ ہے اور انسان کی بہترین ہم جلیس کتاب ہے۔

سلسلہ سے اخلاص اور الفضل کی اعانت لازم و ملزوم ہے

کچھ احباب اس خیال سے الفضل کی خریداری اور اس کے مطالعہ میں سستی دکھاتے ہیں کہ اسمیں دوسرے ملکی اور سیاسی اخباروں کی طرح سنسنی خیز خبریں اور ملکی اور سیاسی حالات پر تبصرے وغیرہ نہیں شائع ہوتے۔ میرے ایک عزیز دوست بعض دفعہ مہینہ مہینہ شوق سے میرے پاس آ کر ٹھہرتے ہیں۔ انہیں اخبار بینی کا اتنا شوق ہے کہ ربوہ آتے ہی کسی نہ کسی ملکی ڈیلی اخبار کی قیمت پیشگی ادا کر کے باقاعدہ روزانہ منگواتے اور پھر ہر روز اس کا ورق ورق بڑی توجہ اور دلچسپی سے پڑھتے ہیں۔ لیکن الفضل سامنے پڑا ہوا ہونے کے باوجود اٹھا کر کبھی نہیں پڑھتے شاید خیال کرتے ہیں کہ اسے پڑھنا صرف علماء کا کام ہے۔ ویسے اللہ تعالیٰ کے فضل سے سلسلہ کے بڑے فدائی، تہجد گذار اور بڑھ چڑھ کر مالی قربانیاں کرنیوالے ہیں۔ کچھ احباب ایسے بھی ہیں جو چند منٹ میں محض سرخیاں اور اعلانات دیکھ کر خیال کرتے ہیں کہ انہوں نے سارا الفضل دیکھ اور پڑھ لیا ہے۔

حقیقت میں ایسے دونوں طبقوں کی محرومی میں کوئی شبہ نہیں۔ سلسلہ کے ساتھ حقیقی اخلاص و عقیدت اور الفضل سے دلچسپی اور اس کی اعانت لازم و ملزوم امور ہیں۔ پس ایمان و اخلاص کے پودوں کی آبیاری اور بالیدگی و ترقی کیلئے الفضل کا مطالعہ از حد ضروری ہے سوائے اس کے کہ انسان بالکل ناخواندہ ہو اور پڑھنا جانتا ہی نہ ہو۔ یہاں یہ ذکر کر دینا غیر ضروری نہ ہوگا کہ "الفضل" دنیا بھر کے روزناموں میں سے واحد اخبار ہے جس کا ادارہ سیاسیاتِ دنیا سے مبرا اور اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں کے دینی علم میں زیادتی کا موجب اور حالاتِ حاضرہ کیمطابق ایسے تربیتی اور نصیحت آمیز مضامین اور حقائق و معارف پر مشتمل ہوتا ہے جو قرآن و حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے مستنبط ہوتے ہیں اور جن کی غرض ایک طرف احمدی احباب کو موجودہ دور کے ہلاکت آفریں فتنوں سے آگاہ رکھنا اور جماعتی مقاصد کی طرف متوجہ رکھنا اور دوسری طرف انہیں مغربی تہذیب و تمدن کے زہریلے اثرات سے محفوظ رکھنا ہوتا ہے۔

رہی خبروں اور سیاسی تبصروں کی بات۔ سو "الفضل" خالصتاً ایک دینی اور جماعتی اخبار ہے جس کا مقصد بنی نوع انسان کی دینی خدمت اور جماعتی اغراض و مقاصد کو عملی شکل دینا احمدی احباب کو ان کی دینی ذمہ داریوں سے غافل نہ ہونے دینا اور جماعتی تنظیم میں پوری طرح منسلک رکھنا ہے اور یہ کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے الفضل بخیر و خوبی انجام دے رہا ہے۔ نیز جو مواد دوسرے ملکی اخباروں میں باحسن صورت بآسانی اور بروقت مل جاتا ہے اس سے "الفضل" کے صفحات پُر کرنا ایک تحصیل حاصل اور "الفضل" کی افادیت کو کم کرنے کے مترادف ہے۔

الفضل کی اشاعت بڑھانے کے طریقے

ذیل میں مختصر طور پر وہ تجاویز درج ہیں جن پر عمل کر کے ہر احمدی الفضل کی اعانت کر کے خلیفۂ وقت کی خوشنودی حاصل کر سکتا ہے اور دس ہزار تک تعداد بڑھانے کے ٹارگٹ میں شرکت کر کے حضور کی دعائیں لے سکتا ہے۔

۱۔ احباب الفضل کے خود خریدار بنیں اور اپنے حلقہ کے احباب جماعت میں تحریک کر کے زیادہ سے زیادہ خریدار بنانے کی مسلسل کوشش فرمائیں۔

۲۔ جماعت کی ذیلی تنظیمیں خریدار بنانے کی منظم کوشش فرمائیں نیز اپنی تنظیم کی طرف سے حسب گنجائش نادار اور مستحق احباب کا چندہ خریداری ادا کر کے ان کے نام الفضل جاری کرائیں اور پھر نگرانی فرمائیں کہ ایسے پرچوں سے کما حقہٗ فائدہ اٹھایا جاتا ہے یا نہیں۔

۳۔ مخیر احباب ذاتی طور پر اپنے عزیز از جماعت اور جماعت سے دلچسپی رکھنے والے عزیزوں اور دوستوں کے نام حسب توفیق اخبار اور خصوصاً خطبہ نمبر جاری کروائیں۔

۴۔ الفضل کے لئے اشتہار مہیا کر کے مالی اعانت کا موجب بنیں۔

۵۔ الفضل کی ترقی اور توسیع اشاعت کے سلسلہ میں اہم اور مفید تجاویز سے ادارہ کو مطلع فرمائیں۔

۶۔ اپنا الفضل باقاعدہ خود مطالعہ فرمائیں اور نگرانی کریں کہ آپ کے گھر کے سب بالغ افراد حسب فرصت اس کا باقاعدہ مطالعہ کرتے ہیں نیز اگر ہو سکے تو دوستوں اور ہمسائیوں کو پیش کر کے انہیں اس کے مطالعہ کی تحریک کریں خواہ وہ کسی مذہب یا فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں۔

۷۔ چونکہ الفضل میں قرآنی آیات اور احادیثِ مقدسہ لکھی ہوتی ہیں اس لئے اس کی حرمت کا پورا پورا خیال رکھیں اور اگر ہو سکے تو ضرور اس کا باقاعدہ اور مجلد فائل رکھیں کیونکہ آپ کی آئندہ نسلوں کے لئے یہ ایک روحانی سرمایہ ہوگا۔ جو ان کے کام آئے گا اور وقت آنے پر اس کی بڑی قدر کی جائیگی۔

۸۔ اگر بروقت اور باقاعدہ الفضل نہ ملے تو جلد از جلد مینجر صاحب کو مطلع فرمائیں تاکہ اس کا تدارک ہو سکے۔

۹۔ اہل قلم حضرات کی خدمت میں اپیل۔ اچھوتا اور مفید انداز اختیار فرمائیں۔

جماعت کے علمائے کرام اور اصحاب علم و دانش خصوصاً وہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے دینی علوم سائنسی اور ٹیکنالوجی وغیرہ میں نمایاں کامیابیاں عطا فرما رکھی ہیں وقتاً فوقتاً الفضل کے لئے جماعتی ضرورت و حالات کے مطابق مضامین لکھ کر ارسال فرمائیں۔ اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے: ؏

"سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے"

جماعت کی طرف سے جاری کردہ اس جہاد بالقلم میں حصہ لے کر ثواب و برکت حاصل کریں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ مضمون لکھتے وقت یہ ضرور پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ مضمون کا اسلوب و انداز امتیازی اور اچھوتا ہو اور اس میں کوئی نئی تحقیق نیا نظریہ یا اپنی تحقیق کے نتیجہ میں نئے حوالے ہوں اور اگر پرانی ضروری دلیلیں بھی پیش کرنی پڑیں تو اس کے لئے بھی قدرے اچھوتا اور نیا اندازِ بیان اختیار کریں تاکہ آپ کے مضمون کو دلچسپی سے پڑھا جائے اور اس سے قارئین کے علم و تجربہ میں زیادتی ہو ورنہ پرانی شراب طہور پرانے ہی مٹکوں میں پیش کرنا کوئی خوبی کی بات نہیں ہوتی اگرچہ کبھی کبھی ضرورت کے مطابق ایسا بھی کرنا پڑتا ہے۔ بالآخر اس سلسلہ میں یعنی الفضل کی اشاعت و خریداری بڑھانے کے لئے ہی تحریر کردہ استاذنا المکرم حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے آج سے قریباً ۴۷ سال قبل کے مضمون کا ایک اقتباس پیش کیا جاتا ہے جو اپنی اہمیت کے لحاظ سے لاجواب ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"اے احمدی عالمو! ادیبو! مصنفو! وجاہت والو! عہدہ دارو! مناصب عالیہ پہ فائز ہونے والو! اے وکیلو! ڈاکٹرو! تاجرو! پیشہ ورو! صناعو! اور موجدو اور سائنس دانو! مؤرخو اور مختلف کاموں کے ماہرو! الفضل جو حضرت اقدس علیہ السلام کا بازو ہے اسے اپنی مالی اعانت اور علمی حقائق اور نئے نئے کارناموں سے مزین کرو۔ اسے حضرت اقدسؑ کا مہمانا چمن سمجھ کر اور سرسبز گلستان تصور کر کے اپنی قلموں کے پانی سے سیراب کرو کہ یہ مسیح موعود کے زمانے کا وہ دینی جہاد اور شیطان سے آخری جنگ ہے جس کا نقشہ حضورؑ نے یوں کھینچا ہے: ؏

"سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے"

(الفضل ۱۳ ستمبر ۱۹۳۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعتکاف

مکرم نصیر الدین بھٹی صاحب مربی سلسلہ سعد اللہ پور ضلع گجرات

اللہ تعالیٰ نے اسلامی سال کا سب سے زیادہ بابرکت مہینہ رمضان کو قرار دیا ہے اور یہی وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنا پاک کلام قرآن مجید نازل فرمایا۔ قرآنی الفاظ یوں ہیں۔

شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن هدی للناس وبینٰت من الهدیٰ والفرقان (البقرۃ)

اس ماہ کی اہمیت کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ اذا دخل رمضان فتحت ابواب السماء اسی طرح ایک اور روایت میں آتا ہے:۔ فتحت ابواب الجنة وغلقت ابواب جهنم وسلسلت الشیاطین یعنی جب رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح ایک روایت میں یوں بھی آیا ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

یہی وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو خوب سنتا اور شرف قبولیت دیتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

لیلة القدر خیر من الف شهر تنزل الملٰئکة والروح فیها باذن ربهم من کل امر سلام هی حتی مطلع الفجر۔ (القدر)

ترجمہ:۔ یہ عظیم قدر والی رات تو ہزار مہینے سے بھی بہتر ہے ہر قسم کے فرشتے اور کامل روح اس رات میں اپنے رب کے حکم سے تمام دینی اور دنیوی امور لے کر اترتے ہیں۔ پھر فرشتوں کے اترنے کے بعد سلامتی ہی سلامتی ہوتی ہے اور یہ حال صبح کے طلوع ہونے تک رہتا ہے۔

لیلۃ القدر بھی اللہ تعالیٰ کی نعماء میں سے ایک نعمت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ القدر کے متعلق فرمایا:۔

من قام لیلة القدر ایمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه۔ (مشکوٰۃ کتاب الصوم)

یعنی جس شخص نے لیلۃ القدر میں ایمان اور ثواب کی خاطر عبادت کی اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

یہ ایک سنت عبادت ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بڑے التزام کے ساتھ رمضان کے مہینے میں اعتکاف کی عبادت بجا لاتے تھے جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپ اپنی کمر ہمت باندھ لیتے۔ اور رات بھر بیداری کرتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے۔

اعتکاف کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ انتم عاکفون فی المساجد یعنی اعتکاف کے لئے مساجد مخصوص ہیں۔

اس عبادت یعنی اعتکاف میں تلاوت قرآن پاک ذکر الٰہی، تسبیح و تحمید درود شریف اور دوسری مسنون دعائیں پڑھنے میں اپنا وقت گزارنا چاہیئے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پورے دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے اور یہ اسی وقت دس دن ہوں گے جب بیس رمضان کی صبح کو اعتکاف شروع کیا جائے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا ارشاد ہے کہ اعتکاف کے لئے بیسویں کی صبح کو بیٹھتے ہیں۔ کبھی دس دن ہوتے ہیں اور کبھی گیارہ۔ (الفضل ۱۲ نومبر ۱۹۱۶ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ مسجد کے بغیر اعتکاف نہیں ہو سکتا۔ امام ابوحنیفہؒ کہتے ہیں کہ جس مسجد میں پانچوں نمازیں باجماعت ہوں اس میں ہی اعتکاف ہو سکتا ہے۔ حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں مسجد کے باہر اعتکاف ہو سکتا ہے۔ مگر مسجد والا ثواب نہیں مل سکتا۔

(الفضل ۴ مارچ ۱۹۶۲ء)

مسجد میں کیونکہ نمازی آتے رہتے ہیں اس لئے توجہ قائم رکھنے کے لئے پردے لگائے جا سکتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے اور میں ان کے لئے مسجد میں پردہ لگا دیا کرتی تھی۔

اعتکاف کے لئے یہ شرط نہیں کہ ضرور دس دن ہی اعتکاف کیا جائے یہ کم بھی ہو سکتا ہے۔ فقہاء نے اس کی مدت کم از کم ایک دن قرار دی ہے۔ جتنا وقت کسی کو ملے۔ اس کے مطابق وہ اعتکاف کر سکتا ہے۔

اعتکاف کی حالت میں روزہ ضروری ہے حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں لا اعتکاف الا بصوم کہ روزے کے بغیر اعتکاف نہیں ہو سکتا۔ عورتیں بھی مساجد میں اپنے خاوندوں کی اجازت سے اعتکاف کر سکتی ہیں۔

اعتکاف کیونکہ نام ہی اس عبادت کا ہے کہ تمام دنیوی کاموں اور تعلقات کو چھوڑ کر مسجد میں بیٹھ جائے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق روایت آتی ہے کان لا یدخل البیت الا لحاجة الانسان

اعتکاف کی حالت میں حضور سوائے اشد مجبوری (قضائے حاجت) کے گھر میں نہ جاتے تھے۔

ایک معتکف ایسی مسجد میں بیٹھ جائے جہاں پانی کا انتظام نہ ہو تو وہ نہانے کے لئے یا وضو کرنے کے لئے گھر جا سکتا ہے۔ اور اگر کسی معتکف کو کھانا لا کر دینے والا نہ ہو تو وہ کھانے کی غرض سے مسجد سے باہر جا سکتا ہے۔ اور اگر اس کی بیوی اسے ملنے آئے اور اگر دیر ہو جائے تو اسے گھر بھی چھوڑنے کے لئے جا سکتا ہے۔ ایک دفعہ حضرت صفیہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے معتکف میں آئیں۔ کچھ دیر کے بعد واپس جانے لگیں تو اندھیرا زیادہ ہو گیا تو حضور خود ان کو گھر تک پہنچانے کے لئے تشریف لے گئے۔

ایک معتکف بیمار کی عیادت اور جنازے میں شامل ہو سکتا ہے قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم المعتکف یتبع الجنازة ویعود المریض۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب آپ اعتکاف فرماتے میں آپ سے ملنے کے لئے جاتی تو آپ اپنا سر میرے آگے کر دیتے اور میں کنگھی پھیر دیتی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من اعتکف یوما ابتغاء وجه الله جعل الله بینه وبین النار ثلاث خنادق ابعد مما بین الخافقین۔

جو شخص ایک دن کا اعتکاف کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان تین خندقیں حائل کر دیتا ہے جو مشرق اور مغرب کے مابین فاصلہ سے بھی زیادہ وسیع ہیں۔ مزید فرمایا

(درمنثور) جو شخص دس دن اعتکاف کرتا ہے اس کو دو حجوں اور دو عمروں کا ثواب ملتا ہے (درمنثور)

ایک معتکف کو اپنا وقت ذکر الٰہی، تلاوت عبادت میں صرف کرنا چاہیئے۔ علوم دینیہ پڑھنے اور پڑھانے، وعظ و نصیحت میں گزارنا چاہیئے۔ شب بیدار رہے اور لیلۃ القدر کو پانے کی کوشش کرتا رہے۔ دنیاوی کاموں سے مجتنب رہے تا یہ عبادت خدا کے حضور مقبول قرار پائے۔

دعائے مغفرت

(۱) میرا بھانجہ عزیزم طاہر احمد پسر مکرم چوہدری غلام نبی صاحب جھنگل سیکرٹری امور عامہ محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ بعمر قریباً ۱۶ سال سات دن تک زندگی و موت کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد مورخہ ۱۹ جون بروز اتوار صبح سوا چھ بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گیا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ۝

اُسی روز بعد نماز عصر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم سید شمس الحق صاحب امام الصلوٰۃ دارالعلوم شرقی نے دعا کروائی۔ عزیز مرحوم نیک۔ صوم و صلوٰۃ کا پابند۔ خوش اخلاق اور وفا شعار بچہ تھا۔ جماعت ہشتم کا طالب علم تھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کی والدہ کو صبر کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ اس کی طبیعت پر اس حادثہ کا خاصہ اثر ہے۔

(شریف احمد کلو کارکن دفتر ناظم تشخیص جائیداد موصیان ربوہ)

(۲) میرے چچا علاؤ الدین صاحب (برادر خورد حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم) ۱۳ جون بروز ہفتہ جھنگ میں کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد بعمر ۶۵ سال وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ۝

مرحوم مدرسہ احمدیہ قادیان کے طالب علم تھے اور تقسیم کے بعد سے جھنگ میں مقیم تھے۔ لوہے کا کاروبار کرتے تھے۔ ۱۹۷۴ء میں دوکان لوٹ لی گئی تو انتہائی صبر و شکر سے کام لیا۔ دینی کاموں میں بہت دلچسپی لیتے تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ کے علاوہ چھ لڑکے اور دو لڑکیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(احمد زمان تنویر۔ تنویر سٹوڈیو ربوہ)

ہفتہ وصولی

(منتظمین / ناظمین اطفال متوجہ ہوں)

۸ جولائی تا ۱۴ جولائی ۱۹۸۳ء ہفتہ وصولی اطفال منایا جائے گا۔ اس ہفتہ کے دوران جولائی تک کا چندہ مجلس اور اجتماع وصول کر کے مرکز بھجوائیں۔ (سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ مینیجر الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سگریٹ نوشی کیسے ترک کی جائے

سگریٹ نوشی ایک ایسی قبیح عادت ہے جس کا کسی شخص کو کوئی فائدہ نہیں (سوائے ان تین طبقات کے) ۱۔ حکومت جسے ٹیکس ملتا ہے۔ ۲۔ اشاعتی ادارے جنہیں اشتہاروں کی قیمت ملتی ہے۔ ۳۔ سگریٹ بنانے والے ادارے جن کی تجارت ہے۔

لیکن نقصانات بے شمار ہیں (ان کے بارے میں ریڈیو۔ ٹی۔وی اور اخبارات میں بھی پروپیگنڈا ہوتا رہتا ہے) بہرحال یہ ایک طے شدہ حقیقت ہے کہ سگریٹ نوشی انسان کے لئے ہر حالت میں بے حد مضر ہے۔

اس حقیقت کے پیش نظر قدرتی طور پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس کا علاج کیا کیا جائے جواب آسان ہے۔ اس عادت کو ترک کر دیا جائے۔ دوسرا سوال یہ اُبھرتا ہے کہ کیسے۔ یہ عمل جواب کی طرح اتنا آسان نہیں۔ یہ عادت برسوں کی ریاضت کے بعد اپنائی جاتی ہے یہاں تک کہ عادت ثانیہ بن جاتی ہے۔ ذرا تصور کریں کہ یہ عادت کس طرح بنتی ہے۔ سگریٹ نوش سگریٹ کی ڈبیہ کی طرف ہاتھ بڑھاتا ہے۔ اسے کھولتا ہے اور ایک سگریٹ نکال کر ہونٹوں میں دباتا ہے۔ پھر ماچس کی ڈبیہ یا لائٹر کو تلاش کر کے سگریٹ سلگاتا ہے اور ایک لمبا کش لے کر دھوئیں کو اندر لے جاتا ہے اور پھر منہ اور نتھنوں سے نکالتا ہے۔ یہاں تک کہ سارا سگریٹ جل کر راکھ ہو جاتا ہے۔ یہ عمل وہ دن میں کم از کم ۳۰ بار ہفتہ میں ۲۱۰ بار۔ مہینہ ایک ہزار بار اور سال میں ۱۲۰۰۰ دفعہ دہراتا ہے۔ زیادہ سگریٹ نوش اور Chain smokers کئی گنا زیادہ اس عمل کو دہراتے ہیں۔ اسطرح سگریٹ میں موجود زہر انسان کو اس کا عادی بنا دیتا ہے۔ اور جب یہ زہر پوری مقدار میں (جس کا وہ عادی ہو چکا ہے) جسم کو نہیں ملتا تو اس شخص کی حالت قابل رحم ہوتی ہے۔ اس کے انگ انگ سے دردیں پھوٹتی رہیں۔ اور وہ نہیں جانتا کہ کیا کرے۔ یہ تکالیف عارضی ہیں اور چند دنوں میں دور ہو جاتی ہیں بشرطیکہ سگریٹ نوشی سے کلی اجتناب کیا جائے۔ اگر آپ کو یہ عادت ترک کرنی ہے تو یاد رکھیں کہ آہستہ آہستہ تعداد میں کمی کرنے سے بالکل نہیں ترک کی جا سکتی۔ اس کے لئے مضبوط قوت ارادی اور اس ماٹو "ابھی اور کبھی نہیں" پر عمل لازمی ہے۔ دوسرے یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ سگریٹ نوشی ترک کرنے کے عمل کے دوران ایک سگریٹ پینا بھی بارود میں چنگاری دکھانے والی بات ہے۔ اس طرح سب کئے کرائے پر پانی پھر جاتا ہے۔

اس لئے یہ ضروری ہے کہ اس عادت کا قلع قمع کرنے کے لئے جنگ پورے زور شور سے اور ہر پہلو کو دیکھ کر لڑی جائے تاکہ نتیجہ یقینی فتح کی صورت میں ظاہر ہو۔ ایک دفعہ مضبوط قوت ارادی کے ساتھ اپنے اللہ کو حاضر ناظر جان کر یہ عہد کیا جائے کہ اس عادت کو ابھی اور مکمل طور پر چھوڑنا ہے۔ مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل اس عادت کو ترک کرنے میں مدد دیں گی۔

۱۔ صبح نہار منہ ایک گلاس پانی یا لیمونیڈ پئیں۔

۲۔ کھانے کے وقفہ کے درمیان کم از کم آٹھ گلاس پانی پئیں۔ بلکہ جس قدر زیادہ پانی پینا ممکن ہو پئیں۔ اس طرح سگریٹ کا زہر جسم سے خارج ہو گا۔

۳۔ دن میں دو تین دفعہ نیم گرم پانی سے غسل کریں۔ اس سے آپ کے جسم کو سکون ملے گا۔ جب سگریٹ کی خواہش ہو۔ غسل خانے میں جا کر نہا لیں۔

۴۔ پہلے چند دن خوب آرام کریں۔

۵۔ کھانے کے بعد چہل قدمی کے لئے نکل جائیں اور پندرہ سے تیس منٹ تک لمبے لمبے سانس لیں۔ اپنی عادت کو بدلیں۔ یعنی جہاں آپ کو سگریٹ کی طلب ہو نہ جائیں۔

۶۔ چائے، کافی، کوکو۔ اچار، چٹنی، تیز مرچ مصالحے والے گرم اور چٹپٹے کھانے استعمال نہ کریں موسمی پھل یا ان کا رس بکثرت استعمال کریں۔

۷۔ وٹامن بی کی گولیاں استعمال کریں۔

۸۔ ہومیو پیتھک دوا ⊙ CALADIUM کے دو قطرے پانی میں ملا کر صبح دوپہر شام پینے سے بھی فائدہ کی امید ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ ان تدابیر کے ساتھ ساتھ رمضان المبارک کے مہینہ میں اس عادت سے جلد اور مکمل چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اگر محض اللہ کی رضا کی خاطر دن میں ۱۵ سے ۲۰ گھنٹے ہم جائز چیزوں سے رُک سکتے ہیں اور سگریٹ نوشی سے بھی پرہیز کرتے ہیں تو بقایا چار گھنٹے کیوں نہیں رُک سکتے۔ اللہ کرے کم از کم جماعت احمدیہ کے وہ افراد جو اس عادت بد میں مبتلا ہیں۔ اس سے چھٹکارا پا جائیں اور اپنی قوتیں اور استعدادیں کسی اور بہتر رنگ میں استعمال کریں۔

(ڈاکٹر رشید احمد ایم بی بی ایس۔ ایم سی پی ایس دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

تبرکات از کشتی نوحؑ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب "کشتی نوحؑ" صفحہ ۶۱ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"انجیلوں میں حلیموں۔ غریبوں۔ مسکینوں کی تعریف کی گئی ہے۔ اور نیز ان کی تعریف جو ستائے جاتے ہیں اور مقابلہ نہیں کرتے مگر قرآن صرف یہی نہیں کہتا کہ تم ہر وقت مسکین بنے رہو اور شر کا مقابلہ نہ کرو۔ بلکہ کہتا ہے کہ حلم اور مسکینی اور عزت اور ترک مقابلہ اچھا ہے۔ مگر اگر بے محل استعمال کیا جائے تو بُرا ہے۔ پس تم محل اور موقعہ کو دیکھ کر ہر ایک سے نیکی کرو۔ کیونکہ وہ نیکی بدی ہے جو محل اور موقعہ کے برخلاف ہے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ میٹھا کس قدر عمدہ اور ضروری چیز ہے لیکن اگر وہ بے موقعہ ہو تو وہی تباہی کا موجب ہو جاتا ہے۔ تم دیکھتے ہو کہ ایک ہی سرد غذا یا گرم غذا کی مداومت سے تمہاری صحت قائم نہیں رہ سکتی بلکہ صحت تبھی قائم رہے گی کہ جب موقعہ اور محل کے موافق تمہارے کھانے اور پینے کی چیزوں میں تبدیلی ہوتی رہے۔ پس درشتی اور نرمی اور عفو اور انتقام اور دعا اور بددعا اور دوسرے اخلاق میں جو تمہارے لئے مصلحت وقت ہے۔ وہ بھی اسی تبدیلی کو چاہتی ہے۔ اعلیٰ درجہ کے حلیم اور خلیق بنو۔ لیکن نہ بے محل اور بے موقعہ اور ساتھ اس کے یہ بھی یاد رکھو کہ حقیقی اخلاق فاضلہ جن کے ساتھ نفسانی اغراض کی کوئی زہریلی آمیزش نہیں وہ اوپر سے بذریعہ روح القدس آتے ہیں۔ سو تم اِن اخلاق فاضلہ کو محض اپنی کوششوں سے حاصل نہیں کر سکتے جب تک تم کو اوپر سے وہ اخلاق عنایت نہ کئے جائیں۔"

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواستہائے دُعا

مکرم وکیل المال اول تحریک جدید لکھتے ہیں کہ:۔

۱۔ خوشاب کے ایک مخلص دوست مکرم سلیم احمد خاں صاحب عرصہ ۱½ سال سے ایک مقدمہ کے باعث بہت پریشان ہیں۔

۲۔ مکرم مبشر احمد صاحب سیٹھی جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں حصہ لینے والے ہیں کچھ عرصہ سے ایک مقدمہ کے باعث بہت پریشان ہیں۔

۳۔ مکرمہ نقیبہ حفیظ صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ فیصل آباد نے اپنے ضلع کی ستائیس لجنات کے تحریک جدید کے وعدے بھجواتے ہوئے درخواست کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو قبول فرمائے۔ انہیں حسنات دارین سے نوازے۔

۴۔ مکرمہ بیگم صاحبہ ملک یوسف سلیم صاحب نے اپنی صاحبزادی عزیزہ عالیہ ملک کی بورڈ میں اعلیٰ نمبروں میں کامیابی پر اظہار شکر و امتنان کے طور پر مساجد فنڈ بھجوایا ہے۔

۵۔ مکرم بشارت احمد محمود صاحب مربی سلسلہ مقیم سمبڑیال لکھتے ہیں کہ برادرم طارق اصغر صاحب ملک آف سمبڑیال بسلسلہ ملازمت بیرون ملک جا رہے ہیں۔ اللہ ان کے سفر کو مبارک فرمائے۔

۶۔ مکرم محمد اشرف صاحب فیڈرل بی ایریا کراچی لکھتے ہیں کہ ان کے چھوٹے بھائی مکرم محمد ظفر صاحب کی شادی کو قریباً ۲۰ سال ہو گئے ہیں۔ لیکن وہ ابھی تک اولاد نرینہ سے محروم ہیں۔ مکرم عبدالمنان صاحب آئس کریم والے گولبازار ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کے داماد محمد اجمل صاحب مغربی جرمنی میں گردوں کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ دونوں گردے بالکل خراب ہو چکے ہیں اور جب تک گردے تبدیل نہیں کئے جاتے۔ مشین کے ذریعہ عارضی طور پر گردوں کا کام لیا جا رہا ہے۔

• مکرم رشید احمد صاحب اختر شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین لکھتے ہیں کہ ان کی پھوپھی لمبی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ گردوں میں پتھری ہے۔ موجودہ جسمانی حالت آپریشن کے قابل نہیں۔

۷۔ مکرم محمد احمد صاحب مبشر اعوان ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی خالہ محترمہ صفیہ رانجھا صاحبہ اہلیہ مکرم ملک ممتاز احمد صاحب مجوکہ ربوہ کا آپریشن ۵ رجون کو ہوا تھا۔ ابھی تک تکلیف کا اثر باقی ہے اور کمزور بہت ہیں۔

۸۔ مکرم عبدالرحیم صاحب چائے فروش اقصیٰ روڈ ربوہ کی بڑی لڑکی اور چھوٹا لڑکا بعارضہ ٹائیفائیڈ سخت بیمار ہیں۔

۹۔ مکرم مولوی محمد الدین صاحب سیکرٹری مال کریم نگر فیصل آباد لکھتے ہیں کہ وہ اپنے بیٹوں کی تربیت کے سلسلہ میں پریشان ہیں۔

۱۰۔ مکرم ہارون رشید صاحب ہاشمی اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ رشید احمد صاحب ارشد مرحوم سابق محاسب صدر انجمن احمدیہ بعارضہ درد گردہ زیادہ بیمار ہیں۔

قارئین الفضل ان سب کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید دفتر اوّل

تحریک جدید دفتر اوّل میں شامل ہونے والے جو بزرگ وفات پا چکے ہیں ان کے وارثان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بزرگوں کی طرف سے اس قربانی کو جاری رکھیں۔ جو دوست اپنے وفات یافتہ بزرگوں کی طرف سے تحریک جدید دفتر اوّل کا چندہ جاری کرنا چاہتے ہوں وہ یہ یاد رکھیں کہ اس کے لئے کوئی شرط نہیں ہے کہ اتنا ضرور ادا کرنا ہوگا۔ بلکہ اپنی بساط و استطاعت کے مطابق جو توفیق ہو وہ ادا کریں۔

جملہ قائدین و ناظمین تحریک جدید خدام الاحمدیہ اپنی اپنی مجالس میں اس بات کا اہتمام کریں اور دفتر اوّل کے مجاہدین کے بارے میں معلومات حاصل کر کے مرکز کو مطلع کریں۔ نیز جہاں جہاں دفتر اوّل کے وفات یافتہ بزرگوں کا پتہ چلے وہاں ان کے اعزہ و اقربا کو تحریک کریں کہ وہ اس بابرکت تحریک میں ان کی طرف سے حصہ لیں۔ (صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اطفال و ناصرات توجہ فرمائیں

سالانہ مضمون نویسی کے مقابلہ میں شامل ہونے کے لئے مضمون بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۲ جولائی ۱۹۸۳ء مقرر کی گئی ہے۔

آپ ابھی سے کوشش شروع کر دیں اور اس مقابلہ میں شامل ہو کر انعام حاصل کریں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیات کے موجودہ ایڈریس درکار ہیں۔ اگر موصیات خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دی جائے۔

۱۔ محترمہ عالم بی بی صاحبہ زوجہ احمد دین صاحب خیاط وصیت ۲۴۲۸ آف لاہور۔
۲۔ " عمر بی بی صاحبہ بیوہ میاں محمد بخش صاحب وصیت ۳۵۲۷ آف گوجرانوالہ۔
۳۔ " عائشہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد عبداللہ صاحب وصیت ۵۹۶۱ آف بھیرہ۔
۴۔ " غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ ملک عبدالعزیز صاحب وصیت ۶۲۳۶ چک ۲۴۵ ج۔
۵۔ " عالم بی بی صاحبہ زوجہ عبداللہ صاحب وصیت نمبر ۷۰۳۳ رحمت بازار ربوہ۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضروری ہدایات برائے طالبات فضل عمر کلاس

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس انشاء اللہ ۱۷ جولائی تا ۳۱ جولائی منعقد ہوگی۔ تمام اضلاع کی صدر صاحبات یہ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ مجالس سے زیادہ سے زیادہ طالبات کلاس ہذا میں شامل ہو کر استفادہ کریں۔ شامل ہونے والی طالبات کی اطلاع ۱۰ جولائی تک دفتر لجنہ میں پہنچ جانی چاہیئے۔ بیرون ربوہ سے آنے والی طالبات کو چاہیئے کہ وہ ربوہ پہنچتے ہی اپنے کوائف فارم پُر کریں۔ جو طالبات ربوہ میں اپنے عزیزوں کے گھروں میں ٹھہریں گی وہ بھی آتے ہی منتظمہ تدریس و درسگاہ سے رابطہ قائم کریں۔ جن لجنات کی طالبات کی تعداد زیادہ ہو وہاں کی صدر صاحبہ ایک ذمہ دار نگران مقرر کر کے ساتھ بھجوائیں۔ نیز طالبات کو یہ تلقین کریں کہ وہ مہمان خانہ میں رہائش کے دوران عزیزوں سے ملاقات کرنے کے لئے اصرار نہ کریں۔ نیز جو جمعہ کے دن اپنے رشتہ داروں سے ملنے جانا چاہتی ہوں وہ اپنے والدین سے لکھوا کر لائیں۔ بغیر اجازت نامہ دیکھے کسی کو مہمان خانہ سے باہر نہیں جانے دیا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

تحریک جدید اور لجنات کی ذمہ داری

مجالس کی ماہانہ رپورٹ کارگذاری تحریک جدید پڑھنے سے معلوم ہوا کہ اکثر لجنات نے اس شعبہ میں کسی کام کا ذکر ہی نہیں کیا۔ اگر کیا ہے تو اس کا اندراج نامکمل ہے ادائیگی جماعتی طور پر کی گئی ہے۔ تو اس کی تفصیل لے کر بھجوائیں۔ کوشش کریں کہ ۱۱ جولائی تک آپ کی لجنہ کی ادائیگی سو فیصد ہو جائے۔ تاکہ ۲۹ رمضان المبارک کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض دعا پیش کی جانے والی فہرست میں آپ بھی شامل ہو سکیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے آمین۔

(سیکرٹری تحریک جدید لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہاتھ سے کام کرنا — تحریک جدید کا ایک مطالبہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ نے اپنے خطبہ جمعہ مؤرخہ ۲۵ نومبر ۱۹۳۸ء میں فرمایا:—

"میں نے محسوس کیا کہ تحریک جدید میں اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ مساوات کا احساس جماعت میں قائم اور زندہ رہے اور مر نہ جائے۔ اور اس کے لئے سادہ زندگی کی تجویز میں نے کی اور اس کا ایک حصہ ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ہے تاکہ غریب اور امیر کا نمایاں امتیاز مٹ جائے۔ جس حد تک اسے قائم رکھنے کی شریعت نے اجازت دی ہے اسے تو ہم نہیں مٹاتے۔ شریعت نے یہ نہیں کہا کہ کوئی شخص اگر دس روپے کما کر لائے۔ تو اس سے چھین لو۔ اس لئے ہم یہ نہیں کر سکتے۔ ہاں روپیہ کمانے والوں پر جو پابندیاں اس لئے عائد کی ہیں۔ مثلاً یہ کہ اُن سے زکوٰۃ لو۔ چندے لو۔ یہ کر لیتے ہیں۔ ہاں مساوات قائم کرنے کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ سب امیر اور غریب اکٹھے ہو کر ٹوکریاں اٹھائیں اور مٹی ڈھوئیں تا اخوت اور مساوات کی روح زندہ رہے۔"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اعلان دار القضاء

۱۔ مکرم ملک فاروق احمد صاحب کھوکھر ۲۰/۱ دار الصدر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد ملک عمر علی احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ مذکورہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ ہم وارثان میں ہماری باہم طے شدہ خانگی تقسیم کے مطابق انتقال فرمائے جائیں۔ جس کی تفصیل پشت درخواست پر ہے۔ ورثاء مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ سیدہ سیدہ بیگم و مریم بیگم بیوگان۔ ۲۔ فاروق احمد۔ ۳۔ خالد احمد۔ ۴۔ زبیر احمد۔ ۵۔ طارق احمد پسران۔ ۶۔ امۃ المنعم۔ ۷۔ امۃ المومن۔ ۸۔ امۃ السلام ۹۔ طاہرہ بیگم دختران

اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ (ناظم دار القضاء)

۲۔ مکرم سلطان احمد ولد رحیم بخش مکان ۳۱/۵۶ گلی ۲ سیکٹر کالونی اوکاڑہ شہر نے درخواست دی ہے کہ میرے والد شیخ رحیم بخش صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۶/۱۶ دار النصر ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ تمام ورثاء نے میرے حق میں تحریری دستبرداری دے دی ہے۔ استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ (ناظم دار القضاء)

انصار بھائی رمضان المبارک کی برکات کیسے حاصل کریں

احباب جماعت کو مبارک ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی مختصر زندگیوں میں ایک بار پھر رمضان المبارک کی برکات سے حصہ لینے کا موقع دیا ہے۔ رمضان کی برکات میں ایک عظیم برکت قبولیت دعا ہے۔ پس اپنے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اصلاح و ارشاد کے کاموں کی کما حقہٗ توفیق دے اور اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کے لئے کہ اللہ تعالیٰ ان کے سینوں کو حقیقی اسلام کے نور سے جلد منور کرے تا ہم اپنے پیارے آقا کی خواہش کے مطابق نئے احمدی دیہات اور نئی بیعتوں کے مفوضہ ٹارگٹ کو جلد تر پورا کرنے والے بنیں۔ آمین۔

(قیادت اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

نمایاں کامیابی

میرا بیٹا مرزا انیس احمد ابن مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ انڈونیشیا امسال میٹرک کے امتحان میں ۶۷۷ نمبر لے کر گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں دوم رہا ہے۔

قارئین الفضل دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور عزیز کو اسلام اور احمدیت کا سچا خادم بنائے۔ آمین۔

(امۃ العزیز ادریس دار الصدر جنوبی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے پیارے امام کی آواز پر والہانہ لبیک

جماعت احمدیہ امریکہ کے احباب کے نام نئے مشن ہاؤسز اور مساجد فنڈ کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ پیغام کے پہنچتے ہی احباب نے فوراً اپنے وعدوں کی رقوم کا اکثر حصہ ادا کرنا شروع کر دیا ہے۔ پہلی رپورٹ کیمطابق حسب ذیل مخلصین نے فوری ادائیگی کر کے سابقون الاولون میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے۔

مکرم ڈاکٹر راجہ نصیر مسعود (ڈیٹرائٹ) ۲۵,۰۰۰/ ڈالر
(سالم وعدہ ادا کر دیا ہے)

" چوہدری امتیاز احمد صاحب (نارتھ نیوجرسی) ۱۰,۰۰۰/ ڈالر
(سالم وعدہ ادا کر دیا ہے)

" صاحبزادہ مظفر احمد صاحب (واشنگٹن) ۴,۰۰۰/ ڈالر

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان مخلصین کی اس غیر معمولی قربانی کو قبول فرمائے۔ انکی خدمت اور قربانی کی توفیق کو بڑھاتا چلا جائے۔ ان کے جان، مال اور اخلاص میں بے انتہا برکت ڈالے انکو ہر قسم کے دکھ اور پریشانیوں سے نجات بخشے اور ان سے راضی ہو۔

(وکیل المال ثانی، تحریک جدید ربوہ)

تقریب شادی

میرے سب سے چھوٹے بیٹے عزیزم مرزا مظفر احمد ایم اے ایل ایل بی کی شادی بہمراہ لیڈی ڈاکٹر رفعت صاحبہ مورخہ ۲۱ فروری ۱۹۸۳ء بروز پیر جناب مرزا بشیر احمد بیگ صاحب کی رہائش گاہ (گلشن رضوان کراچی) میں بخیر و خوبی انجام پائی جسمیں احباب جماعت و دیگر مہمان دوستوں نے شرکت کی۔ مورخہ ۲۴ فروری کو ہماری رہائش گاہ گاڑی کھاتہ حیدرآباد میں وسیع پیمانہ پر دعوت ولیمہ منعقد ہوئی جسمیں شہر کی نمایاں شخصیتوں اور احباب نے شمولیت کی۔

واضح ہو کہ عزیزم مرزا مظفر احمد صاحب اور عزیزہ رفعت صاحبہ کا نکاح مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۸۲ء کو جناب مرزا بشیر احمد بیگ صاحب کراچی کی رہائش گاہ پر مولانا مصباح الدین صاحب نے بعوض مبلغ تیس ہزار روپے مہر پڑھا تھا۔ جملہ احباب سے اس رشتہ کی کامیابی اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

(بیگم مرزا مبارک احمد۔ الیف ۱۱۰۱ گاڑی کھاتہ حیدرآباد سندھ)

[الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔ (مینیجر)]

چھوٹے بچوں کے لئے آب حیات
عرق ہاضمون (شیریں)
بدہضمی، قے، دست، مروڑ، کھانسی، بخار کا فوری علاج۔ آزمائش شرط ہے۔
قیمت فی شیشی -/۵
نصرت دواخانہ۔ ہاضمون رجسٹرڈ۔ ربوہ

ضرورت
ہمیں اپنی اشیاء مثلاً جانسن اینڈ جانسن۔ بیچم BEACHAM KIWI اور سیمسول پراڈکٹس کی سپلائی کیلئے سیلز مین درکار ہیں نیز کاواساکی کی پری پے منٹ سیلز سکیم کیلئے پارٹ ٹائم معقول کمیشن پر سیلز مینوں کی ضرورت ہے۔
فوری رجوع کریں
المحمود (رجسٹرڈ)
اقصیٰ روڈ ربوہ فون ۴۹۳

کھیلوں کا سامان، بچوں کے کھلونے
فینسی چوڑیاں۔ آرٹیفیشل جیولری
شاہد شاپنگ سنٹر
افضل مارکیٹ گولبازار ربوہ

جماعت احمدیہ سپین سبقت لے گئی

یہ تحریک بھجوائی گئی تھی کہ رمضان المبارک کے اندر اندر جو مجاہدین تحریک جدید کے وعدہ کی سالم رقم ادا کر دیں گے۔ ان کے اسماء حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں خاص دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ جماعت سپین نے کمال مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ تحریک جدید کے جملہ وعدہ جات کی سالم ادائیگی ہو گئی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ ان کا وعدہ ۳۹,۲۶۰ پسیتہ کا تھا۔ مجاہدین کے نام بغرض دعا ذیل میں درج ہیں:-

۱۔ مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب ۱۰,۰۰۰ پسیتہ
۲ " " عبدالکریم طاہر صاحب ۵,۰۰۰ "
۳۔ " عطاء الصمد ابن طاہر صاحب ۵۵۰ "
۴۔ " ڈاکٹر عطاء الٰہی صاحب ۵۰۰۰ "
۵ " مبارک احمد صاحب ۵۰۰۰ "
۶۔ " فضل الٰہی قمر صاحب ۳۰۰۰ "
۷۔ مکرم رشید احمد زاہد صاحب ۳۰۰۰ پسیتہ
۸۔ " بشارت احمد صاحب ۳۰۰۰ "
۹۔ " محمد امین صاحب ۲۰۰۰ "
۱۰۔ " عبدالستار صاحب مبلغ مع منجانب بزرگان اور والدین ۲۲۶۰ "
(۱۱) مکرم مولانا کرم الٰہی ظفر صاحب ۱۰۰۰ "

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

فطرانہ اور عید فنڈ

فطرانہ اور عید فنڈ کے بارے میں گذارش ہے کہ:-

۱۔ عید فنڈ ہر دوست سے ان کی حیثیت کے مطابق ہر دو عیدوں کی مبارک تقاریب پر وصول فرما کر مرکز میں بھجوا دیا جائے۔ یہ چندہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے جاری ہے۔

۲۔ فطرانہ کی شرح ایک صاع گندم کی قیمت یعنی ۵/ روپے فی کس مقرر کی جاتی ہے جو خاندان کے جملہ افراد کے حساب سے ادا کیا جائے۔ جو دوست پوری شرح سے ادائیگی کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ نصف شرح ۲/۵۰ روپیہ فی کس کے حساب سے ادا کر سکتے ہیں۔ بیرونی جماعتیں وصول شدہ فطرانہ کا ۱/۱۰ اور ربوہ کے حلقہ جات ۱/۲ حصہ مرکز میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں گے۔ باقی رقم مقامی طور پر مستحقین میں تقسیم فرمائی جائے۔

(ناظر بیت المال آمد)

ایک نادر موقعہ

رمضان المبارک جو سال میں صرف ایک بار ہی آتا ہے دعاؤں کی قبولیت کا موسم ہے آئیے ہم سب اپنے اہم پروگرام "الداعی الی اللہ" کی کامیابی کے لئے دن رات دعاؤں میں لگ جائیں اور اپنے سامعین کے لئے بھی خوب دعائیں کریں کہ

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو زورِ دعا دیکھو تو

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

"بیت اللطیف"
ریلوے روڈ دارالرحمت شرقی ربوہ
صرف خواتین کی خریداری کا مرکز۔ ربوہ میں پہلی مرتبہ جس کا افتتاح ۱۳ جون بیکم رمضان المبارک حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بوقت ۴ بجے شام از راہ شفقت فرمایا۔
"بیت اللطیف"
میں تشریف لا کر خواتین جدید ملبوسات اور عام ضروریات کی اشیاء خرید فرمائیں۔

عید سیل
قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فینسی دوپٹے۔ عمدہ لیڈیز سوٹ۔ بچوں کے عوامی سوٹ۔ نیکر شرٹ۔ فراک نہایت کم قیمت پر دستیاب ہیں۔ سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیں رش سے بچنے کیلئے جلد تشریف لائیں۔
شہزاد گارمنٹس گولبازار ربوہ